

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اپنی پھوپھی زاد سے شادی کرنا چاہتا ہوں، جبکہ میرے بڑے بھائی نے میری پھوپھی کا ایک سے زیادہ بار دودھ پیا ہے، لیکن میں نے نہیں پیا، اور اسی طرح میری پھوپھی زاد نے بھی میری والدہ کا دودھ نہیں پیا ہے، تو کیا ہمارا رشتہ ہو سکتا ہے یا کیا میں اس کا بھائی بن گیا ہوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: اس سوال کا جواب ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان میں ملتا ہے، فرمایا

مَنْزَمٌ مِنَ الرِّضَاعِ مَا يَنْزَمُ مِنَ النَّسَبِ

یعنی رضاعت (دودھ پینا) وہ سب رشتے حرام کر دیتا ہے جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔ (صحیح بخاری، کتاب الشادات، باب الشادة علی الانساب والرضاع، حدیث: 2502 و صحیح مسلم، کتاب الرضاع، باب تحريم الرضاة من ماء الفحل، حدیث: 1445۔ سنن النسائی، کتاب النکاح، باب ما يحرم من الرضاع، حدیث: 3301 و سنن ابن ماجہ، کتاب النکاح، باب ما يحرم من الرضاع ما يحرم من النسب، حدیث: 1937۔)

کیونکہ اصل قرابت نسب سے ہے۔ اور اس حدیث میں دلیل ہے کہ آپ کے لیے جائز ہے کہ اپنی پھوپھی زاد سے شادی کر سکتے ہیں، اگرچہ آپ کے بھائی نے اس لڑکی کی ماں کا دودھ پیا ہے۔ آپ کا کوئی ایسا تعلق نہیں بنتا جو حرمت کا باعث ہو یا آپ اس کے بھائی بنیں، کیونکہ آپ نے اس کی ماں کا یا اس لڑکی نے آپ کی ماں کا دودھ نہیں پیا ہے تو وہ بھی آپ کی بہن نہ بنی۔

رضاعت کی حرمت دودھ پلانے والی عورت اور اس کے شوہر کی طرف سے صرف دودھ پینے والے بچے اور اس کی اولاد کی طرف منتقل ہوتی ہے اور ان پر مؤثر ہوتی ہے (شوہر کی طرف اس لیے کہ عورت کا دودھ اس کی طرف منسوب ہوتا ہے۔ اور اسے صاحب اللبن کہا جاتا ہے)۔

دودھ پینے والے کے دوسرے بہن بھائی یا اس کے ماں باپ یا جان سے اوپر ہوں ان کی طرف یہ حرمت مؤثر نہیں ہوتی ہے۔ اس طرح دودھ پلانے والی عورت اس پینے والے کی ماں، اس عورت کی ماں اس بچے کی مانی، عورت کا باپ اس بچے کا نانا، عورت کے بھائی اس بچے کے ماموں، عورت کی بہنیں اس بچے کی خالائیں بن جاتی ہیں۔ اور وہ مرد جو صاحب اللبن ہوتا ہے وہ عورت کا شوہر ہو یا آقا اور مالک حتیٰ کہ وہ مرد بھی جس نے کسی شہ کے تحت اس عورت سے ملاپ کیا ہو، اس دودھ پینے والے بچے کا باپ، اور اس کی اولاد اس پینے والے کے بہن بھائی، اس مرد کے بھائی اس بچے کے چچا اور اس کی بہنیں اس بچے کی پھوپھیاں بن جاتی ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 611

محدث فتویٰ